گولڈن جوبلی تقریبات کے حوالے سے بڑے بڑے بینرز آویزاں کیے گئے، جن پر لکھا گیا۔ "گولڈن جوبلی کے موقع پر مسیحیوں کو خاص تحفہ، شانتی نگر کو نذرِ آتش کر دیا گیا۔" اور سانحہ پر لکھنے والوں نے جہاں مسیحی برادری کے بپھرے ہوئے جذبات کا اظہار کیا، وہیں جداگانہ طریقِ انتخاب اور مروّجہ شرعی قوانین کو "امتیازی قوانین" قرار دیتے ہوئے ان کی تنسیخ کا مطالبہ کیا، اور بالخصوص ناموسِ رسالت ﷺ کے قانون کو کالعدم قرار دینے کی بات کی۔

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی زیرِ نظر اشاعت میں سانحہ شانتی نگر کے حوالے سے چند مقالات یک جا کیے گئے ہیں۔ پہلے حصّے میں مسیحیوں اور سیکولر - لبرل مسلمانوں کے نقطۂ نظر کے ساتھ اس موضوع پر "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے اداریوں کے اقتباس دیے گئے ہیں۔ دوسرے حصّے میں اساسِ پاکستان کے حوالے سے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کراچی (۱۹۴۳ء) میں نواب بہادر یار جنگ کا خطاب، مولانا شبیر احمد عثمانی کے خطبۂ صدارت (جمعیت علماءِ اسلام صوبہ پنجاب کانفرنس) کا ایک اقتباس، اور ایک مقالہ "قائداعظم، پاکستان اور اس کے حکمران" نقل کیا گیا ہے۔ تیسرے حصّے میں قانون تحفّظ ناموسِ رسالت کے حوالے سے ایک مقالہ اور "شاتمِ رسول ﷺ کی سزا" کے موضوع پر اُردو کتابوں اور مقالات کی منتخب کتابیات دی گئی ہے جو مزید مطالعے کے شائقین کے لیے مفید ثابت ہو گی۔

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی یہ اشاعت اس توقع کے ساتھ پیش کی جا رہی ہے کہ "سانحہ شانتی نگر" کا مالہ وماعلیہ کسی حد تک قارئین کے سامنے آ جائے گا۔

ایک اہم اعلان

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی زیرِ نظر اشاعت کے ساتھ اس کی ساتویں جلد اختتام کو پہنچ رہی ہے۔ جولائی ۱۹۹۰ء میں اِس کا پہلا شمارہ شائع ہوا تھا۔ گویہ "کل" کی بات محسوس ہوتی ہے، مگر اسے ساڑھے سات برس کا عرصہ بیت گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہے کہ ہم اس عرصے میں نوّے شماروں کی شکل میں ۲۷۱۹ صفحات پیش کر سکے ہیں۔ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" اس عرصے میں چند مرحلوں سے گزرا ہے۔ ابتدائی ایک سال تک یہ مکمل طور پر اسلامک فاؤنڈیشن - لیسٹر (برطانیہ) کے ماہنامہ "فوکس" کے ترجمے پر مشتمل ہوتا تھا۔ اگست ۱۹۹۱ء میں اِس میں پاکستان کے حوالے سے ایک حصّہ "اپنے وطن میں" کے زیرِ عنوان شامل کیا گیا جو دسمبر ۱۹۹۱ء تک جاری رہا۔ اس ڈیڑھ سال میں اِس کی کوئی متعین ضخامت نہ تھی، اور مختلف شمارے ۱۳ سے ۲۷ صفحات پر مشتمل شائع ہوئے۔
جنوری ۱۹۹۲ء کے شمارے سے نہ صرف ۳۲ صفحات کی ضخامت طے کر دی گئی، بلکہ اِسے ایک

مستقل بالذات جریدے کی شکل دے دی گئی جس میں مسلم - مسیحی روابط کے حوالے سے خبروں کے ساتھ ساتھ اداریہ، مقالات اور نئی کتابوں پر تبصرے شامل کیے گئے۔

گزشتہ چھ برسوں میں "عالمِ اسلام اور عیسائیت" نے اپنے قارئین کا جو حلقہ پیدا کیا ہے، اگرچہ یہ بہت وسیع تو نہیں، البتہ اس کا علمی اور تحقیقی ذوق خاصا بلند ہے، اور جریدے کی پیش رفت میں اُن کی نیک خواہشات کے ساتھ اُن کے مفید مشوروں کو عمل دخل حاصل رہا ہے۔

ماضی میں ہم نے بعض اوقات مقالات دو دو تین تین اقساط میں شائع کیے، حالانکہ ان مقالات کی ضخامت بمشکل پندرہ بیس صفحات ہوتی تھی۔ اس کا بنیادی سبب یہ تھا کہ ہمیں ۳۲ صفحات کے اندر اداریہ، مقالہ، مسلم - مسیحی روابط پر خبریں، تبصرہ کتب اور مراسلت سب کچھ پیش کرنا ہوتا تھا۔ ہمارے قارئین محسوس کرتے تھے کہ جریدے کی ضخامت میں اضافہ کیا جائے اور یوں مقالات توڑ توڑ کر پیش نہ کیے جائیں، چنانچہ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز - اسلام آباد نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی اشاعت ماہانہ کے بجائے سہ ماہی وقفے سے ہو اور قارئین کو سال میں زیادہ نہیں تو کم از کم حسبِ سابق ۳۸۴ صفحات کا لوازمہ فراہم کیا جائے۔ اِس فیصلے کی روشنی میں اگلا شمارہ (بابت جنوری ۱۹۹۸ء) سہ ماہی اشاعت کی شکل میں ہوگا۔

ماہنامے سے سہ ماہی مجلّے کی شکل اختیار کرتے ہوئے "عالمِ اسلام اور عیسائیت" میں ایک بنیادی تبدیلی آجائے گی۔ خبروں کا حصّہ نسبتاً کم ہو جائے گا اور مقالات و مباحث میں اِسی لحاظ سے اضافہ ہوگا۔ ہمیں اپنے قارئین، اور بالخصوص قلم و قرطاس سے دلچسپی رکھنے والے قارئین سے توقع ہے کہ وہ اپنی نگارشات سے ہمیں محروم نہ رکھیں گے۔